سالانہ رپورٹ

انجمن خدام القرآن بلوچستان

—— مرتب: سید برہان علی ——

محترم جناب صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن' اراکین انجمن خدام القرآن بلوچستان و مہمانان گرامی۔ السلام علیکم

سب سے پہلے میں انجمن خدام القرآن بلوچستان کی جانب سے آپ تمام حضرات کو آج کی اس محفل میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ نیز آپ تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی گوناگوں مصروفیات سے وقت نکال کر انجمن ہذا کے تیسرے سالانہ اجلاس کو رونق بخشی۔ میں اپنی اور آپ تمام حضرات کی جانب سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا خصوصی طور پر ممنون احسان ہوں کہ جنہوں نے باوجود خرابی صحت اور کوئٹہ کے اس بدلے ہوئے سرد موسم کے ہماری درخواست کو پذیرائی بخشی اور آج کے اس اجلاس کی صدارت کے لئے کوئٹہ آنا منظور فرمایا۔ بعد ازاں میں انجمن خدام القرآن بلوچستان کے تیسرے سالانہ اجلاس کے انعقاد پر آپ تمام حضرات کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ جن مقاصد کے حصول کے لئے ہم سب نے مل کر کوئٹہ شہر میں اس ادارہ کی بنیاد رکھی ہے اس کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب ہو۔ نیز ربِّ ذوالجلال ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم سب دامے' درمے' سخنے ان مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں رہیں۔ آمین!

آپ کو یاد ہوگا کہ ہمارا گزشتہ سالانہ اجلاس کچھ مایوسی کی فضا میں منعقد ہوا تھا۔ مایوسی اس حوالہ سے تھی کہ محسوس ہو رہا تھا کہ کام کچھ آگے نہیں بڑھ رہا ہے اور کچھ جمود طاری ہے۔ اس ضمن میں ایک فیصلہ یہ بھی ہوا تھا کہ ماہ اکتوبر یا نومبر ۹۱ء میں کوئٹہ میں ایک قرآن کانفرنس منعقد کرنے کا اہتمام کیا جائے جس میں ملک بھر سے معروف دینی سکالرز کو شرکت کی دعوت دی جائے۔ لیکن محترم صاحب صدر کی تحریک خلافت میں بے پناہ مصروفیت اور اس ضمن میں ملک کے طول و عرض (خصوصاً پنجاب و سرحد) میں آپ کے طوفانی دوروں کے باعث مجوزہ کانفرنس کا انعقاد ممکن نہ ہو سکا۔ خوش قسمتی سے سال رواں میں مرکزی انجمن خدام القرآن کے سالانہ اجلاس منعقدہ لاہور میں کوئٹہ کی انجمن کے عہدہ داروں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی' جس میں ہم نے شرکت کی۔ مذکورہ اجلاس میں پاکستان و بیرون پاکستان میں قائم تمام انجمنوں کے نمائندوں نے اپنی اپنی

انجمنوں کی کارگزاری پیش کی۔ مذکورہ اجلاس میں شرکت اور دیگر انجمنوں کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد احساس ہوا کہ ہماری کارگزاری دوسری کئی انجمنوں کے مقابلہ میں کسی طور کم نہیں ہے' ماسوائے ایک استثناء کے کہ ہمارے پاس کوئی قطعہ زمین یا کوئی اپنی عمارت موجود نہیں ہے اور کوئٹہ میں اکیڈمی کی تعمیر کے آثار تاحال نظر نہیں آرہے ہیں۔ چنانچہ مایوسی کا احساس کسی قدر کم ہوا اور مسابقت کا جذبہ زیادہ اجاگر ہوا۔ مزید اطمینان یہ حاصل ہوا کہ اس حقیقت کے باوجود کہ ہم کرایہ کے ایک کمرہ میں بیٹھے ہوئے ہیں' نیز یہ کہ دیگر انجمنوں کے برعکس جہاں جناب صدر کے وقتاً فوقتاً دورے ہوتے ہیں' ہم اس سعادت سے بھی محروم ہیں' الحمدللہ کہ جس قدر کام اب تک کوئٹہ میں ہوا ہے وہ ہرگز حالات و وسائل کے لحاظ سے مایوس کن نہیں ہے۔ اگرچہ اس پر اکتفا بھی نہیں کیا جاسکتا ہے بلکہ قدم تیز سے تیز تر اٹھانے کی ضرورت ہے جو آپ تمام معزز اراکین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

سال گزشتہ کے دوران ہماری انجمن کی مجلس منتظمہ کی ماہانہ میٹنگز میں بڑی حد تک باقاعدگی پیدا ہوئی۔ ہم نے اس ضمن میں اپنے مؤسس اراکین سے رابطے کئے اور ان کو بھی ماہانہ میٹنگز میں مدعو کیا۔ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے یہ معزز اراکین باقاعدگی سے ان اجلاسوں میں شرکت فرما کر ہماری سرپرستی فرمارہے ہیں۔ کام کو آگے بڑھانے کے ضمن میں کوشش ہورہی ہے' مشورے کئے جارہے ہیں۔ انجمن کے لئے قطعہ اراضی کی خریداری اور حصول کے لئے بھی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ہمارا دفتر ۳۰-۴ بجے سے نماز عشاء تک باقاعدگی سے کھلا رہتا ہے' جہاں لوگ رابطہ کرتے ہیں اور انہیں کیسٹس و دیگر لٹریچر فراہم کیا جاتا ہے۔

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی عربی و تجوید کی کلاسز چل رہی ہیں۔ گزشتہ سال ماہ دسمبر میں موسم سرما کے شدت اختیار کر جانے اور کلاس کی حاضری پانچ سے کم ہوجانے پر کلاسز ختم کردی گئی تھیں۔ امسال کوئٹہ کے ناسازگار سیاسی حالات کی وجہ سے کلاسز کافی تاخیر سے' یعنی جون کے آخری ہفتہ میں شروع کی گئیں۔ ۳۵ افراد نے داخلہ فارم پر کئے۔ اس وقت روزانہ حاضری دس کے لگ بھگ ہے۔ جاری کلاس کے دو شرکاء نے انجمن کی رکنیت اختیار کی ہے۔ حلقہ ہائے دروس قرآن باوجود کوشش کے قائم نہیں ہو سکے ہیں۔ بنیادی رکاوٹ مدرسین کی کمی اور ائمہ و منتظمین مساجد' جو کہ زیادہ تر ایک مخصوص جماعت سے وابستہ ہیں' کا عدم تعاون ہے۔ اب مجلس منتظمہ کی میٹنگز میں یہ مشورہ ہوا ہے کہ مختلف ساتھیوں کے گھروں پر وڈیو پروگرام رکھے جائیں۔ چنانچہ اس کے لئے مرکز سے منتخب نصاب کے وڈیو کیسٹ منگا لئے گئے ہیں اور عنقریب ان شاء اللہ ان پروگراموں کو آخری شکل دیدی جائیگی۔ البتہ سریاب روڈ پر بعد نماز ظہر ایک مختصر درس قرآن

روزانہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ سریاب روڈ پر حال ہی میں خواتین کے لئے ایک حلقہ درس قائم کیا گیا ہے' جہاں ہر متبادل سوموار کو درس کا انعقاد ہوتا ہے جس میں ایک خاتون ہی درس دیتی ہیں۔ اب تک تین درس ہو چکے ہیں جن میں حاضری حوصلہ افزا رہی ہے۔ علاوہ ازیں سریاب روڈ پر ہی بچوں کو تجوید کے مطابق قرآن پڑھانے کا ایک حلقہ قائم کیا گیا ہے' جس میں ہمارے ایک ساتھی وقت لگا رہے ہیں۔ اس میں قریباً ۲۰ بچے شامل ہیں۔

اس وقت ہمارے اراکین کی تعداد ۷۰ ہے جن میں سے قریباً ۲۵ اراکین سے ماہانہ اعانت وصول نہیں ہو رہی ہے' جس کو باقاعدہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہم نے مرکزی انجمن کی تقلید کرتے ہوئے ایسے تمام حضرات کو یہ رعایت دی ہے کہ اگر وہ ماہ جنوری ۹۳ء سے اپنی اعانتوں کو باقاعدگی کی شکل دیدیں تو ان سے بقایا جات کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔ نیز ہم نے اظہار تشکر کے طور پر ۳۵ ایسے اراکین کے نام جن کی اعانت باقاعدگی سے انجمن کو وصول ہو رہی ہے ایک سال کے لئے اعزازی طور پر انجمن کے فنڈ سے انجمن کا ماہنامہ "حکمت قرآن" جاری کرایا ہے۔

اب آیئے حساب کتاب کی جانب۔ مالی سال ۹۲-۱۹۹۱ء (جولائی تا جون) کا گوشوارہ آمد و خرچ دیکھ کر آپ کو اندازہ ہو گا کہ آپ حضرات کی امانت امین ہاتھوں میں ہے۔ ہم اخراجات کے ضمن میں بہت محتاط ہیں۔ انجمن کی مجلس منتظمہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ماہ اگست ۹۲ء میں اس کا جائزہ لیا اور نہ صرف اس کی منظوری دی بلکہ از راہ عنایت اس کی تعریف بھی کی۔ آپ تمام حضرات بھی اس کا جائزہ لیں اور بصورت اشکال انجمن کے دفتر میں تشریف لا کر وضاحت طلب فرما سکتے ہیں۔

آخر میں آج کے اس اجلاس کے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میری آپ تمام حضرات سے پر زور اپیل ہے کہ:

۱۔ انجمن کے مقاصد کے ساتھ شعوری وابستگی اختیار فرماتے ہوئے حقیقی معنوں میں قرآن کے پرچارک بننے کی کوشش کیجئے۔

۲۔ اپنے روز مرہ کے معمولات میں قرآن حکیم کی تلاوت کو باقاعدگی کی صورت دیجئے۔ نیز اس کلام ربانی کو سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کیجئے' تاکہ اس کی تعلیمات کی جھلک ہماری زندگیوں میں نظر آئے۔

۳۔ انجمن کے دفتر سے درس قرآن کے کیسٹ حاصل کر کے نہ صرف خود مستفید ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجئے۔ ممکن ہو تو اپنے محلہ میں اس مقصد کے لئے باقاعدہ ایک حلقہ قائم کیجئے۔

۴۔ اپنے حلقہ اثر خصوصاً دینی مزاج رکھنے والے حضرات میں انجمن کو زیادہ سے زیادہ متعارف کرایئے اور اس کی رکنیت سازی میں اضافہ کیجئے۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔